## سوال

(929) مسلمان عورت کا کافر عورت کے سامنے بے پردہ ہونا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان عورت اپنے جسم سے کسی کافر عورت (بدھ مت، ہندو وغیرہ) کے سامنے کیا کچھ ظاہر کر سکتی ہے؟ اور کیا یہ صحیح ہے کہ مسلمان عورت کو ان کے سامنے اپنا چہرہ نہیں کھولنا چاہیئے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ ایک مسلمان عورت اپنی ناف سے اوپر اور گھٹنے سے نیچے کا حصہ کسی بھی عورت کے سامنے، خواہ وہ مسلمان ہو یا کافر، کھول سکتی ہے۔ اور ناف سے لے کر گھٹنے تک کے درمیان کا حصہ سب کے لیے قابل ستر ہے خواہ وہا مسلم ہو یا غیر مسلم، اور رشتہ دار ہو یا غیر رشتہ دار، جیسے کہ مرد کا معاملہ دوسرے مرد کے ساتھ ہوتا ہے۔ ایک عورت دوسری کا سینہ، سر اور پنڈلیاں وغیرہ دیکھ سکتی ہے جیسے کہ ایک مرد دوسرے مرد کے جسم کے یہ حصہ دیکھ سکتا ہے۔

اور بعض اہل علم کا یہ کہنا کہ مسلمان عورت کسی کافرہ کے سامنے چہرہ وغیرہ نہیں کھول سکتی، ان کا یہ قول مرجوح ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں یہودی اور بت پرست عورتیں اپنی ضروریات کے لیے امہات المومنین کے ہاں آیا کرتی تھیں، اور کہیں یہ ثابت نہیں ہوا کہ ازواج النبی ان سے پردہ کرتی تھیں، حالانکہ وہ سب عورتوں سے بڑھ کر متقی اور افضل تھیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

### صفحہ نمبر 657

### محدث فتویٰ